

# عیدِ مبارکہ

عیدِ مبارکہ کے دن کی نماز

عیدِ مبارکہ کے دن

زوالِ آفتاب سے آدھے گھنٹے پہلے دو رکعت نماز

اس انداز سے پڑھے کہ ہر رکعت میں

1 مرتبہ سورۃ الحمد،

10 مرتبہ سورۃ توحید،

10 مرتبہ آیت الکرسی اور

10 مرتبہ سورۃ قدر پڑھے

(مفتاح الجنان)



# مبارکہ



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ



سوال: کیا عیدِ مباہلہ کے دن کا غسل کرنے کے بعد بغیر وضو نماز پڑھی جاسکتی ہے۔؟

جواب: آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک اس غسل کے بعد نمازوں کیلئے وضو کرنا ضروری ہے۔

اس غسل کو رجائے مطلوبیت کی نیت سے انجام دینا بہتر ہے۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

مہینہ

## تعریف مباہلہ

مباہلہ یعنی ایک دوسرے پر نفرین کرنا  
تاکہ جو باطل پر ہے اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب  
نازل ہو جائے اور جو حق پر ہے اُسے پہچانا جائے  
اور اس طرح حق و باطل کی تشخیص کی جائے۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ



## مباہلہ

میدانِ مباہلہ میں  
قرآنی ترتیب

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ  
ثُمَّ نَبْتَهِلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (سورة آل عمران-61)

میدانِ مباہلہ میں پختن <sup>علیہ السلام</sup> کے آنے کی ترتیب وہی ہے جو آیہ شریفہ میں بیان ہوئی ہے۔  
یعنی پہلے ”أَبْنَاءَنَا“ اس کے بعد ”نِسَاءَنَا“ اور پھر آخر میں ”أَنْفُسَنَا“ ہے  
یعنی رسول <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> کے ساتھ امام حسن <sup>علیہ السلام</sup> و حسین <sup>علیہ السلام</sup> آگے، حضرت فاطمہ زہرا <sup>علیہا السلام</sup> درمیان میں  
اور آخر میں مولا علی <sup>علیہ السلام</sup>۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ساتھ اہل بیتؑ کو بھی لازمی قرار دیا

نجران نے سب سے پہلے علمی بحث شروع کی اور حضورؐ نے وحی الہی کے مطابق علم کا جواب علم سے دیا۔ یعنی نصاریٰ اعتراض کرتے اور رسول کریمؐ قرآن پیش فرماتے تھے۔ قرآنی دلیل سے وہ متاثر نہ ہوئے اور اپنی ہی بات پر اڑے رہے۔ اب اگر تھوڑی دیر کے لیے یہ تسلیم کر لیا جائے کہ مناظرہ یا مباحثہ محض علمی نکات تک محدود ہوتا تو نصاریٰ یہ کہہ کر اپنے وطن چلے جاتے کہ پیغمبر اسلامؐ نے ہمیں دعوتِ اسلام دی مگر اپنے دلائل سے ہمیں قائل نہ کر سکے۔ چنانچہ جن قبائل تک نصاریٰ کی یہ آواز پہنچتی وہ بھی اس سے متاثر ہوتے اور اسلام اور پیغمبر اسلامؐ کے متعلق عوام کے شکوک و شبہات بڑھ جاتے۔ مگر رب تعالیٰ نے نصاریٰ کی ہٹ دھرمی دیکھتے ہوئے اپنے رسولؐ کو مباہلے کا حکم دیا۔ یعنی پہلے ”تمہارے پاس علم آگیا“ کہہ کر حجت تمام کی جب انہوں نے قرآن کو نہ مانا تو فرمایا:

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ۔۔۔

اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ قدرت نے اسلام کی حقانیت ظاہر کرنے کے لیے حضورؐ کو نہ صرف قرآن دیا بلکہ

اہل بیتؑ بھی عطا کیے۔ اللہ نے نصاریٰ کے سامنے قرآن کی حقانیت ثابت کرنے کے لیے

وارثانِ کتاب کو جانے کا حکم دیا جس سے ثابت ہوا کہ حقانیتِ اسلام کے ثبوت

کے لیے قدرت نے بھی قرآن کے ساتھ

اہل بیتؑ کو لازم سمجھا۔۔۔

## مباحثہ



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ



## کیا مباہلہ ایک عام حکم ہے؟

تفسیر نور الثقلین کی پہلی جلد میں امام صادق علیہ السلام سے ایک روایت نقل ہوئی ہے:

اگر مخالفین تمہاری حق بات کو قبول نہ کریں تو تم اُن کو مباہلہ کی دعوت دو!

راوی کہتا ہے: میں نے سوال کیا کہ اُن سے کس طرح مباہلہ کریں؟

فرمایا: تین دن تک اپنی اخلاقی اصلاح کرو۔!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ رکھو، غسل کرو اور جس سے مباہلہ کرنا چاہتے ہو اُس کے ساتھ صحرا میں جاؤ،

پھر اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو اُس کے داہنے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالو اور تم خود شروع کرو اور کہو:

خدایا! تو ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا پروردگار ہے اور ان کے اندر چھپے ہوئے اسرار سے آگاہ ہے،

تو رحمان و رحیم ہے، اگر میرا مخالف حق کا انکار کرے، باطل کا دعویٰ کرے تو آسمان سے اُس پر ایک بلاء

نازل فرما اور اُس کو دردناک عذاب میں مبتلا کر دے اور ایک مرتبہ پھر اس دعا کو دہراؤ۔

پھر فرمایا: کچھ دیر نہیں گزرے گی کہ اس کا نتیجہ ظاہر ہو جائے گا۔

خدا کی قسم۔! کوئی بھی شخص اس طرح سے میرے ساتھ مباہلہ کرنے کو تیار نہیں ہوا۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

## مباحلہ

آیہ کریمہ میں ابنائنا، نسانا اور انفسنا کے الفاظ

صیغہ جمع کی صورت میں آئے ہیں

اور عربی قاندے کے مطابق جمع کا صیغہ کم از کم تین افراد چاہتا ہے۔

مگر حضور ﷺ جب مباہلہ کے میدان کی جانب چلے تو ابنائنا کی جگہ حسنؓ و حسینؓ،

نسانا کی جگہ فقط جناب سیدہؓ اور انفسنا کی جگہ صرف حضرت علیؓ کو لے کر گئے۔

حالانکہ جمع کے صیغے میں اتنی وسعت تھی کہ جتنے افراد کو چاہتے، ہمراہ لے جاتے

مگر وسعت کے باوجود اس قدر محدود تعداد کو لے جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ

جس قسم کے افراد کو رسول ﷺ مباہلہ میں لے جانا چاہتے تھے وہ صرف یہی تھے۔



# عید مباہلہ



فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا  
وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ  
فَنَجْعَل لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ



..... آؤہم لوگ

اپنے اپنے بیٹوں،

اپنی اپنی عورتوں اور

اپنے اپنے نفسوں

کو بلائیں اور پھر

خدا کی بارگاہ میں دعا کریں

اور جھوٹوں پر

خدا کی لعنت طلب کریں۔۔

(سورہ آل عمران - 61)

سوال : مسجد مباہلہ کس شہر میں واقع ہے؟

جواب : مدینہ میں۔

سوال : عید مباہلہ کے دن کس مخصوص زیارت کو پڑھنے کی زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب : زیارت جامعہ۔

سوال : 25 ذی الحج کو ایک کونسا عظیم واقعہ ہوا؟

جواب : اہل بیت کی شان میں قرآن کا سورہ دھرنا نازل ہوا۔

سوال : عید مباہلہ کے دن کونسی دعا پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب : دعائے مباہلہ کی۔

سوال : عید مباہلہ کس سن ہجری کا واقعہ ہے؟

جواب : 9 یا 10 ہجری کا۔

سوال : عید مباہلہ کے دن کتنی رکعت نماز پڑھنا ثواب رکھتا ہے؟

جواب : دو رکعت۔

سوال : عید مباہلہ کس اسلامی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جواب : ۲۴ ذی الحج کو۔

سوال : مباہلہ رسول خدا نے کس قسم کے کافروں سے کیا تھا؟

جواب : مشرکین مکہ ۲۔ یہودیوں سے ۳۔ عیسائیوں سے۔

سوال : وہ عیسائی کس علاقے کے رہنے والے تھے؟

جواب : نجران کے۔

سوال : آیت تطہیر مباہلہ کے واقعہ سے پہلے نازل ہوئی تھی یا بعد میں؟

جواب : پہلے۔

سوال : کیا یہ مباہلہ واقع ہوا تھا؟

جواب : جی نہیں عیسائی علماء نے شکست تسلیم کر لی اور مباہلہ نہ کیا اور جزیہ دینے

پر تیار ہو گئے۔

سوال : حضرت علی کے حالت رکوع میں زکوٰۃ دینے کا واقعہ کس اسلامی تاریخ کا ہے؟

جواب : ۲۴ ذی الحج کا۔

# عیدِ مباہلہ

## مباحثہ

سوال: اگر پیغمبر اکرم ﷺ مباہلہ کے واقعہ میں فقط حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام حسنین علیہما السلام اور امام علی علیہ السلام کو اپنے ساتھ لے کر گئے تو پھر آیت میں عورتوں، بچوں اور نفسوں کے لئے جمع کا لفظ کیوں استعمال ہوا ہے؟

جواب: زیادہ تر ایسا ہوتا ہے کہ کس قانون کو بیان، یا کسی عہد نامہ کو تنظیم کرتے وقت حکم عمومی کے طور پر جمع کے صیغہ میں بیان کیا جاتا ہے مثلاً عہد نامہ میں اس طرح لکھتے ہیں:

اس کو جاری کرنے والے ذمہ دار، دستخط کرنے والے اور ان کے بچے ہیں جبکہ ممکن ہے کہ دونوں طرف سے ان کے صرف ایک یا دو بچے ہوں یہ موضوع کبھی بھی جمع کے صیغہ کے ساتھ قانون اور عہد نامہ لکھتے وقت غلط نہیں ہوتا قرآن مجید میں متعدد جگہوں پر لفظ جمع استعمال ہوا ہے لیکن اس کا مصداق صرف ایک فرد میں منحصر ہے کبھی کبھی مفرد کے لئے لفظ جمع کا استعمال احترام کے لئے بھی ہوتا ہے جس طرح سے ابراہیم علیہ السلام کے لئے ملتا ہے

إِنَّ بَرَاءِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ:

بیشک ابراہیم علیہ السلام ایک مستقل امت اور اللہ کے اطاعت گزار اور باطل سے کترا کر چلنے والے تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے (سورہ نحل آیت ۱۲۰)۔

یہاں پر لفظ امت جو کہ اسم جمع ہے اس کا اطلاق ایک شخص کے اوپر ہوا ہے۔

(اقتباس از کتاب: تفسیر نمونہ، آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی، دارالکتب الاسلامیہ، چاپ چھٹا و ہفتم، ج ۲، ص ۲۸۰)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqa



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ



مباہلہ

مباہلہ سے متعلق  
آیت اللہ محمد حسین طباطبائیؒ  
سے ایک سوال

سوال: مسئلہ "مباہلہ" کے بارے میں آپ نے

تفسیر "المیزان" میں اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

"ہمارے زمانہ میں بھی ہر مومن مسلمان یہ کام انجام دے سکتا ہے"

یہ کیسے ممکن ہے؟ کیا ہر مسلمان جو ظاہر میں مومن ہو ایسا خطرناک کام انجام دے سکتا ہے؟

**جواب** آیہ مباہلہ کے بارے میں کہ مباہلہ عمومی حق رکھتا ہے اور مباہلہ نبی اکرم ﷺ کے

نجران کے نصاریٰ سے مخصوص نہیں اور جو روایتیں اس سلسلہ میں اہل بیتؑ سے نقل ہوئی ہیں،

وہ مباہلہ کے عمومی ہونے کی وضاحت کرتی ہیں۔

حضرت امام محمد باقرؑ نے متعہ کی مشروعیت و شرعی جواز کے بارے میں عبد اللہ بن عمیر کو مناظرہ میں

مباہلہ کی دعوت دی۔ اور اسی طرح ایک اور روایت میں امام بعض عامہ سے مذہبی مناظرہ کرنے

والے ایک شیعہ کو اپنے مد مقابل سے مباہلہ کرنے کا حکم فرماتے ہیں، اس بناء پر مباہلہ ایک عمومی

آیت ہے جسے اللہ نے حق کا محافظ قرار دیا ہے۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ



حقانیتِ اسلام کو ثابت کرنے کے لیے رسول اللہ کا اہل بیت کو لے کر میدانِ مباہلہ میں نکلنا اس امر کی دلیل ہے کہ قرآن اور اہل بیت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب کبھی قرآن پر حرف آیا تو اہل بیت سینہ سپر ہوئے اور جب اہل بیت کی شان پر حرف آئے گا، قرآن سینہ سپر ہوگا۔ قرآن اہل بیت کے ساتھ ہے اور اہل بیت قرآن کے ساتھ۔ تنہا قرآن کافی نہیں ہو سکتا جب تک اہل بیت کو شامل نہ کر لیا جائے۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

اصحابِ رسولؐ کا آیتِ مباہلہ  
کو بطور دلیل پیش کرنا

حکامِ جور کی طرف سے جب لوگوں کو امیرالمومنینؑ  
پر سب و شتم کا حکم دیا جاتا تھا تو اصحابِ رسولؐ  
آیتِ مباہلہ کا حوالہ دے کر منع کر دیتے تھے کہ  
قرآن میں جن کے بارے میں آیتِ مباہلہ نازل  
ہوئی ہے ہم ان کو ہرگز بُرا بھلا نہیں کہہ سکتے۔۔

صحیح مسلم جلد 4، صفحہ 261

سنن الترمذی، ج 5، ص 638

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ



## مباہلہ باطل پر حق کی نفسیاتی فتح

مباہلہ کا رخ کرنا بہت خطرناک معاملہ ہے کیونکہ اگر دعوت دینے والے کی دعا قبول نہ ہوئی اور مخالفین کو ملنے والی سزا کا اثر واضح نہ ہو تو نتیجہ دعوت دینے والے کی رسوائی کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔ اسلامی روایات میں ہے کہ ”مباہلہ“ کی دعوت دی گئی تو نجران کے عیسائیوں کے نمائندے پیغمبر ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے مہلت چاہی تاکہ اس بارے میں سوچ بچار کر لیں اور اس سلسلے میں اپنے بزرگوں سے مشورہ کر لیں۔ بہر حال مشورے کا نتیجہ یہ نکلا کہ عیسائیوں کے مابین یہ طے پایا کہ اگر محمد ﷺ شور و غل، مجمع اور داد و فریاد کے ساتھ ”مباہلہ“ کے لئے آئیں تو ڈرانہ جائے اور مباہلہ کر لیا جائے اور اگر وہ بہت محدود افراد کے ساتھ آئیں بہت قریبی خواص اور چھوٹے بچوں کو لے کر وعدہ گاہ میں پہنچیں تو پھر جان لینا کہ وہ خدا کے پیغمبر ہیں اور اس صورت میں ان سے ”مباہلہ“ کرنے سے پرہیز کرنا کیونکہ اس صورت میں معاملہ خطرناک ہے۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق عیسائی میدان مباہلہ میں پہنچے تو دیکھا کہ پیغمبر ﷺ اپنے بیٹے حسینؑ کو گود میں لئے حسنؑ کا ہاتھ پکڑے اور علیؑ و فاطمہؑ کو ہمراہ لئے آئے ہیں اور انہیں فرما رہے ہیں کہ جب میں دعا کروں تو تم آمین کہنا۔ عیسائیوں نے یہ کیفیت دیکھی تو انتہائی پریشان ہوئے اور مباہلہ سے رُک گئے اور جزیہ دینے کیلئے تیار ہو گئے۔

(تفسیر نمونہ، جلد 2، صفحہ 674)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

نصاری نجران کی مباہلہ میں شکست کے بعد

ابو حارثہ آنحضرت (ص) کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اے ابا القاسم! ہمارے ساتھ مباہلے سے چشم پوشی کریں اور ہمارے ساتھ مصالحت کریں، ہم ہر وہ چیز ادا کرنے کے لئے تیار ہیں جو ہم ادا کر سکیں۔ چنانچہ آنحضرت نے فرمایا کہ انہیں ہر سال دو ہزار حلے (یا لباس) دینے پڑیں گے اور ہر حلے کی قیمت 40 درہم ہونی چاہئے؛ نیز اگر یمن کے ساتھ جنگ چھڑ جائے تو انہیں 30 زرہیں، 30 نیزے، 30 گھوڑے مسلمانوں کو عاریتاً دینا پڑیں گے اور آپ (ص) خود اس ساز و سامان کی واپسی کے ضامن ہوں گے۔ اس طرح آنحضرت نے یہ شرائط لکھوائیں اور عیسائی نجران پلٹ کر چلے گئے۔

# مسلمان



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

## مباہلہ

رسول اللہ نے نصاریٰ نجران کی مباہلہ میں شکست کے بعد فرمایا:  
اُس خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے  
کہ ہلاکت اور تباہی نجران والوں کے قریب پہنچ چکی تھی۔

اگر وہ میرے ساتھ مباہلہ کرتے تو بے شک سب بندروں اور خنزیروں میں بدل کر مسخ ہو جاتے  
اور بے شک یہ پوری وادی اُن کے لئے آگ کے شعلوں میں بدل جاتی اور حتیٰ کہ اُن کے  
درختوں کے اوپر کوئی پرندہ باقی نہ رہتا اور تمام نصاریٰ ایک سال کے عرصے میں ہلاک ہو جاتے۔



# عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ میں حضرت امیرالمومنینؑ ہی  
نفسِ رسول اللہ کی منزل پر ہیں۔۔

مامون رشید عباسی نے دلیل دی کہ : خداوند متعال نے "ابناء" کو صیغہ جمع کے ساتھ بیان کیا ہے جبکہ رسول خدا (ص) صرف اپنے دو بیٹوں کو ساتھ لائے ہیں، "نساء" بھی جمع ہے جبکہ آنحضرتؐ صرف اپنی ایک بیٹی کو لائے ہیں، پس یہ کیوں نہ کہیں کہ "انفس" کو بلوانے سے مراد رسول خدا (ص) کی اپنی ذات ہے، اور اس صورت میں جو فضیلت آپؐ نے امیرالمومنینؑ کے لئے بیان کی ہے وہ خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ امام رضاؑ نے جواب دیا: نہیں، یہ درست نہیں ہے کیونکہ دعوت دینے والا اور بلوانے والا اپنی ذات کو نہیں بلکہ دوسروں کو بلواتا ہے، آمر (اور حکم دینے والے) کی طرح جو اپنے آپ کو نہیں بلکہ دوسروں کو آمر کرتا اور حکم دیتا ہے، اور چونکہ رسول خدا (ص) نے مباہلہ کے وقت علی بن ابیطالب (ع) کے سوا کسی اور مرد کو نہیں بلوایا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ علی (ع) وہی نفس ہیں جو کتاب اللہ میں اللہ کا مقصود و مطلوب ہے اور اس کے حکم کو خدا نے قرآن میں قرار دیا ہے۔ پس مامون نے کہا: جواب آنے پر سوال کی جڑ اکھڑ جاتی ہے۔۔



(الفصول المختارہ، شیخ المفید صفحہ 38)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ



## نصاریٰ نجران نفسیاتی شکست بھی کھا گئے

مفسرِ اہلسنت، صاحبِ تفسیر کشف علامہ زمخشری فرماتے ہیں

کہ مباہلہ میں بیٹوں اور خواتین کو شامل کرنا وثوق و اعتماد کی بڑی دلیل ہے بجائے اس کہ انسان تنہائی میں مباہلہ کرے۔ رسول اللہ نے صرف اپنی حاضری کو کافی نہیں سمجھا۔ لہذا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ اپنے مخالفین کے جھوٹے ہونے پر یقین کامل رکھتے تھے اور بیٹوں اور خواتین کو اس عمل کے لئے مختص کرنے کا سبب یہ تھا کہ وہ عزیز ترین "اہل" ہیں اور دوسروں سے کہیں زیادہ دل میں جگہ رکھتے ہیں شاید انسان خود کو ہلاکت میں ڈال دے اس لئے کہ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچنے پائے۔ چنانچہ جنگجو اپنی خواتین اور بچوں کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے تاکہ دشمن کے سامنے استقامت کریں اور میدان سے فرار نہ کریں۔ اسی بنا پر آیت مباہلہ میں خداوند متعال نے ان [ابناء و نساء] کو [انفس] [جانوں] پر مقدم رکھا تاکہ واضح کر دے کہ وہ [بیٹے اور خواتین] [جانوں] پر مقدم ہیں۔ اور اس کے بعد علامہ زمخشری کہتے ہیں "یہ دلیل ہے اصحاب کساء کی فضیلت کی جس سے بالاتر کوئی دلیل نہیں ہے۔"



009233



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

qaaim



# عیدِ مہابہ

رسول و اہل بیت کی دُعا و بددُعا کبھی رد نہیں ہو سکتی

مہابہ

مولانا سید ظفر حسن امر و ہوی اعلیٰ اللہ مقامہ

اپنی تفسیر القرآن میں لکھتے ہیں

کہ جب رسول خدا اپنے اہل بیت کو لے کر چلے تھے  
تو فرمایا تھا: کہ جب میں بددُعا کروں تو تم سب آمین کہنا۔

اس سے ثابت ہوا کہ جس طرح رسول اللہ

کو اپنی بددُعا کے رد نہ ہونے کا یقین تھا

اسی طرح اپنے اہل بیت کی آمین کے رد نہ ہونے کا بھی یقین تھا۔



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

مدینہ میں وہ مقام  
جہاں رسول اللہ ﷺ اور اہلبیت  
نے میدانِ مباہلہ جانے  
سے قبل دو رکعت نماز  
ادا کی۔۔

مسجد  
مہتاب



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

## مباہلہ

مباہلہ ایک قسم کی دعا ہے

مباہلہ کے خاص خصوصیات اور شرائط ہوتے ہیں جن میں سے یہ بھی ہیں کہ مباہلہ کرنے والا اپنے آپ کی تین دن تک اخلاقی اصلاح کرے روزہ رکھے اور غسل کرے اور جس کے ساتھ مباہلہ انجام دینا چاہتا ہے وہ صحرا میں جائے اور پو پھٹنے سے سورج چڑھنے تک مباہلہ انجام پائے۔



# عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ کے شانِ نزول پر حضرت سعد ابن ابی وقاص کی گواہی

عامر بن سعد اپنے والد سعد بن ابی وقاص سے نقل کرتے ہیں کہ حاکمِ شام نے جب سعد ابن ابی وقاص سے کہا: تم کیوں علیؑ پر سب و شتم نہیں کرتے ہو؟ تو سعد ابن ابی وقاص نے کہا: جب تک تین چیزیں میرے ذہن میں ہوں میں کبھی بھی علیؑ پر دشنام طرازی نہیں کروں گا اور اگر ان تین چیزوں میں سے صرف ایک کا تعلق مجھ سے ہوتا تو میں اس کو سرخ بالوں والے اونٹوں سے زیادہ دوست رکھتا۔

بعد ازاں سعد ابن ابی وقاص نے ان تین باتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں: ان میں سے ایک فضیلت یہ ہے کہ جب آیتِ مباہلہ

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ... نازل ہوئی، تو رسولؐ خدا نے حضرات علیؑ، فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ کو بلایا اور فرمایا:

اللهم هؤلاء اهل بيتي

یعنی پروردگارا! یہ میرے اہل بیت ہیں۔

(بحوالہ: لطباطبائی، محمد حسین، المیزان فی تفسیر القرآن، ذیل آیت 61 آل عمران)

المیزان کے مؤلف کے مطابق یہ روایت صحیح مسلم، سنن ترمذی،

آبوالمؤید الموفق بن احمد کی "فضائل علیؑ"، ابو نعیم اصفہانی کی "حلیۃ الاولیاء"

میں اور جمہینی کی "فرائد السمطين" میں بھی نقل ہوئی ہے۔



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

## النِّبَاةُ الْحَبِیْبَةُ الصَّغِیْرَةُ



السَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَ أَصْفِيَاءِهِ السَّلَامُ عَلَى أَمَنَاءِ اللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ  
السَّلَامُ عَلَى أَنْصَارِ اللَّهِ وَ خُلَفَائِهِ السَّلَامُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَى مَسَاكِينِ ذِكْرِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مُظْهِرِي أَمْرِ اللَّهِ وَ نَهْيِهِ  
السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقْرِّينَ فِي مَرْضَاةِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى الْأَدِلَاءِ عَلَى اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَى الَّذِينَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهُ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللَّهُ  
وَ مَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللَّهُ وَ مَنْ جَهَلَهُمْ فَقَدْ جَهَلَ اللَّهُ  
وَ مَنْ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ وَ مَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنْ  
اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ أَشْهَدُ اللَّهُ أَنِّي سَلِمٌ لِمَنْ سَأَلْتُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ  
حَارَبْتُمْ مَوْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ مَفْوِضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ لَعَنَ  
اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ وَ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ

+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مہابہ

24  
ذی الحج

24 ذی الحج کے دن ہی امیر المؤمنین علیؑ ابن ابی طالبؑ نے سائل کو انگھوٹی عطا فرمائی۔  
اور آپؑ کی شان میں **آیتِ ولایت** نازل ہوئی:

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ

ایمان والو! بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسولؐ اور وہ صاحبانِ ایمان  
جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

(سورة المائدة  
آیت نمبر: 55)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

## عیدِ مباہلہ



سوال: عیدِ مباہلہ کس اسلامی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحجہ کو۔

سوال: مباہلہ رسولِ خدا نے کس قسم کے کافروں سے کیا تھا؟

جواب: مشرکین مکہ ۲۔ یہودیوں سے ۳۔ عیسائیوں سے۔

سوال: وہ عیسائی کس علاقے کے رہنے والے تھے؟

جواب: نجران کے۔

سوال: آیتِ تطہیرِ مباہلہ کے واقعہ سے پہلے نازل ہوئی تھی یا بعد میں؟

جواب: پہلے۔

سوال: کیا یہ مباہلہ واقع ہوا تھا؟

جواب: جی نہیں عیسائی علماء نے شکست تسلیم کر لی اور مباہلہ نہ کیا اور جزیہ دینے

پر تیار ہو گئے۔

سوال: حضرت علیؑ کے حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دینے کا واقعہ کس اسلامی تاریخ کا ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحجہ کا۔



# عیدِ مباہلہ

## عیدِ مباہلہ

سوال : مسجد مباہلہ کس شہر میں واقع ہے؟

جواب : مدینہ میں۔

سوال : عیدِ مباہلہ کے دن کس مخصوص زیارت کو پڑھنے کی زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب : زیارتِ جامعہ۔

سوال : 25 ذی الحج کو ایک کونسا عظیم واقعہ ہوا؟

جواب : اہل بیتؑ کی شان میں قرآن کا سورہ دھرنا نازل ہوا۔

سوال : عیدِ مباہلہ کے دن کونسی دعا پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب : دعائے مباہلہ کی۔

سوال : عیدِ مباہلہ کس سن ہجری کا واقعہ ہے؟

جواب : 9 یا 10 ہجری کا۔

سوال : عیدِ مباہلہ کے دن کتنی رکعت نماز پڑھنا ثواب رکھتا ہے؟

جواب : دو رکعت۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

سوال  
کیا آیتِ مباہلہ میں آنفسنا سے مراد خود پیغمبر اکرم ہیں؟

جواب

آیت شریفہ میں موجود قرآن کے پیش نظر  
”آنفسنا“ میں لفظ نفس کو خود  
آنحضرتؐ پر اطلاق نہیں کیا جاسکتا ہے  
اور وہ قرآن حسبِ ذیل ہیں:

1- ”آنفسنا“ جمع ہے اور ہر فرد کے لئے نفس ایک سے  
زیادہ نہیں ہوتا ہے۔

2- جملہ --- فقل تعالواندع --- آنحضرتؐ کو اس کے

حقیقی معنی میں دعوت دینے کا ذمہ دار قرار دیتا ہے  
اور حقیقی دعوت کبھی خود انسان سے متعلق نہیں ہوتی ہے،  
یعنی انسان خود کو دعوت دے، یہ معقول نہیں ہے۔

3- شیعہ و سنی مفسرین حتیٰ ابن تیمیہ نے بھی قبول کیا ہے کہ آیہ شریفہ میں  
”آنفسنا“ کا اطلاق حضرت علی علیہ السلام پر ہوتا ہے۔

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ  
اصحابِ کساء علیہم السلام کی فضیلت پر  
قوی ترین دلیل ہے

مفسر برداران اہل سنت  
علامہ زمخشری اپنی تفسیر کشاف میں لکھتے ہیں کہ  
وفیہ دلیل لاشیئہ اقویٰ منہ علیٰ فضلہ اصحابِ کساء

آیتِ مباہلہ میں  
اصحابِ کساء علیہم السلام کی فضیلت پر  
قوی ترین دلیل موجود ہے۔

(تفسیر الکشاف، ج 1، ص 370، دارالکتاب العربی، بیروت)

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کی فضیلت کا ثبوت ہے  
مسئلہ

مفسر بردارانِ اہل سنت  
علامہ آلوسی اپنی تفسیر روح المعانی میں لکھتے ہیں کہ:

و دلالتها علی فضل آل اللہ و رسوله (ص)  
مما لایمتری فیہامؤمن والنصب جازم الایمانا

آیتِ مباہلہ میں آل پیغمبر ﷺ، کہ جو آل اللہ ہیں ان کی فضیلت ہے  
ان کی اور رسول اللہ ﷺ کی فضیلت،  
ایسے امور میں سے ہے کہ جن پر کوئی مومن شک و شبہ نہیں کر سکتا ہے  
اور خاندانِ پیغمبر ﷺ سے دشمنی اور عداوت ایمان کو نابود کر دیتی ہے۔

(روح المعانی، جلد 3، صفحہ 189، دارئ احیائ التراث العربی، بیروت)

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

# عیدِ مباہلہ

مباہلہ ہمیں کیا درس دیتا ہے؟



اسلام اپنے دفاع کے لیے بہت سے وسیلے رکھتا ہے  
جیسے عقل، استدلال، نصیحت، اخلاق وغیرہ  
لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مباہلہ بھی ایک وسیلہ ہے۔

مباہلہ سے ہم کو قیام اور دشمن کے مقابلے میں  
کھڑے ہونے کا درس ملتا ہے اور ہم کو سکھایا گیا ہے  
کہ اپنی آخری حد اور توانائی تک  
اسلام کی حقانیت کو ثابت کرنے میں کوشش کریں۔

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



+923332136992



[facebook.com/madrasatulqaaim](http://facebook.com/madrasatulqaaim)

# عیدِ مباہلہ

## نصاریٰ نجران کا اعلانِ شکست

فقال أسقف نجران:

يا معشر النصاری: انی لاری وجوها لو شاء الله أن یزیل  
جبلا من مكانه لازاله بها، فلا تباهلوا فتهلكوا،  
ولا یبق علی وجه الأرض نصرانی إلى یوم القیامة۔

نجران کے عیسائی پادری ان نورانی چہروں کو دیکھ کر  
انتہائی متاثر ہوئے اور بولے اے نصاریٰ!  
میں ایسے چہروں کو دیکھ رہا ہوں کہ اگر  
وہ خدا سے پہاڑ کے اپنی جگہ سے ٹلنے کا  
مطالبہ کریں تو وہ ضرور اپنی جگہ سے کھسک جائیں گے  
اس لئے تم ان سے مباہلہ نہ کرنا  
ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے اور زمین پر قیامت تک  
کوئی عیسائی باقی نہیں بچے گا۔

(بحار الأنوار-العلامة المجلسي-ج 21-الصفحة 281)

[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)



+923332136992



[facebook.com/madrasatulqaaim](http://facebook.com/madrasatulqaaim)